© rasailojaraid.com

شفیق فاروقی

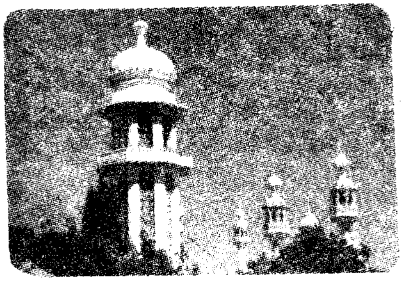

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

مجلس شوریٰ دارالعلوم حقانیہ کا بجٹ اجلاس

دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس آج یہاں دارالعلوم کے لائبریری ہال میں زیر صدارت حضرت مولانا قاری سعید الرحمان صاحب راولپنڈی منعقد ہوا جس میں ملک کے دور دراز حصوں سے دارالعلوم کے ارکان نے شرکت کی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب مہتمم دارالعلوم حقانیہ کے ضعف کی وجہ سے حسب سابق مولانا سمیع الحق صاحب نے بجٹ پیش کیا جس میں دارالعلوم کے تمام شعبوں کی کارگذاری اور آمد و خرچ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی تھی۔ مولانا سمیع الحق نے سال رواں کے اخراجات کے لئے ۱۵ لاکھ چھیاسی ہزار سات سو تینتیس روپے کا میزانیہ پیش کیا (جو الگ صفحہ پر منسلک ہے) انہوں نے کہا کہ سال گذشتہ دارالعلوم کی مختلف مدات پر دس لاکھ ۱۱ ہزار پانچ سو انتیس روپے پچاس پیسے خرچ ہوئے بجٹ اجلاس میں ارکان نے دارالعلوم کی ترقیاتی سکیموں پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ دارالعلوم کے مثالی اور متوازن بجٹ کو سراہا۔ اجلاس نے ملک وملت کے بعض مشاہیر علم وفضل دارالعلوم کے بعض اساتذہ وارکان اور ناظم مولانا سلطان محمود کی وفات پر اظہار تعزیت کیا۔

اجلاس کے آغاز میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے علوم دین کی اشاعت اور مدارس عربیہ کی اہمیت پر بصیرت افروز خطاب فرمایا اور دارالعلوم کے تمام اراکین ومعاونین کے لئے دعا کی گئی۔

★ الحمد للہ کہ اس بار عید الاضحیٰ کے موقعہ پر شیخ الحدیث مدظلہ کی صحت بہتر تھی حسب معمول اکوڑہ وملحقات سے آنیوالے سینکڑوں مخلصین سے حاضرین کے ایک بہت بڑے مجمع سے خطاب فرمایا اور عید کے موقعہ پر کثرت سے آنیوالے عقیدت مندوں اور احباب سے مصافحہ وملاقات کرتے رہے

★ جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق صاحب کی مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۸۴ کو سفر حج پر روانگی ہوئی دارالعلوم کی مسجد میں اساتذہ وطلباء اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ۲۲ ستمبر کو طلبہ واساتذہ اور مخلصین کے انتظار کے باوجود پیشگی اطلاع کئے بغیر اچانک نماز مغرب کے بعد واپسی ہوئی۔ آپ اپنی بیمار اور ضعیف والدہ ماجدہ کی طرف سے حج بدل پر گئے تھے۔

★ ۱۰ ستمبر۔ دارالعلوم کے قدیم معاون ومحسن اور مجلس شوریٰ کے رکن مولانا مسرت شاہ صاحب کاکاخیل کی اہلیہ محترمہ اور مولانا میاں عصمت شاہ صاحب فاضل حقانیہ وغیرہ کے والد کا انتقال ہوا۔

نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ان کے آبائی گاؤں راحت آباد سرڈھیری پشاور میں پڑھایا۔ مرحومہ کے لئے دعاء مغفرت اور پسماندگان کو صبر کی تلقین کی۔ مولانا انوار الحق بھی آپ کے ہمراہ رہے۔

© rasailojaraid.com